رمضان المبارک کے فضائل و برکات کا جامع اور پُر معارف تذکرہ

یہ بہت برکتوں والا مہینہ ہے مومنوں کیلئے جو اللہ کی خاطر نیکیاں کرتے اور برائیوں سے بچتے ہیں

اس کا ابتدائی عشرہ رحمت۔ وسط مغفرت اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15۔ اکتوبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15۔ اکتوبر 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے قرآن کریم احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں رمضان المبارک کے فضائل و برکات کو جامع و پُر معارف انداز میں بیان فرمایا۔ حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے حضور انور کا یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا رواں ترجمہ بھی متعدد زبانوں میں نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیات 184 تا 186 کی تلاوت فرمائی جن کا ترجمہ یہ ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے۔ اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کیلئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا۔ اور چاہتا ہے کہ تم (سہولت سے) گنتی کو پورا کرو اور اس ہدایت کی بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں عطا کی کہ تم شکر کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ مہینہ جہاں مومنوں کیلئے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والوں کیلئے بے شمار برکتیں لے کر آتا ہے وہاں شیطان کیلئے یا شیطان صفت لوگوں کے لئے تکلیف کا مہینہ بن جاتا ہے۔ کیونکہ جب مومن اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ تقویٰ پر چلنے کی کوشش کرتا ہے اور شیطان کے حملے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے تو یہی چیز شیطان کے لئے تکلیف کا باعث بنتی ہے۔ رمضان میں شیطان کو جکڑنے کا مطلب ہے کہ جب اللہ کا ایک بندہ اللہ کی خاطر جائز چیزوں سے بھی اپنے آپ کو روک رہا ہوتا ہے تو ناجائز باتوں سے جن کے بارے میں شیطان وقتاً فوقتاً اس کے دل میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے اُن سے کس قدر بچنے کی کوشش کرے گا ورنہ تو جو مضبوط ایمان والے نہیں ہیں جن کے دل میں رمضان کا احترام پیدا نہیں ہوتا وہ تو رمضان میں بھی مکمل طور پر شیطان کے قبضے میں ہوتے ہیں وہ تو رمضان میں بھی عبادت سے غافل ہوتے ہیں اور لوگوں کا حق مارتے ہیں تکلیفیں پہنچاتے ہیں غرض رمضان برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو خالص ہو کر اللہ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں۔ یہ برکتوں والا مہینہ ہے ان کے لئے جو اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے ہر اس نیکی کو بجالانے کی کوشش کرتے ہیں اور بجا لا رہے ہوتے ہیں جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور ہر اس برائی کو چھوڑ رہے ہوتے ہیں جن کے چھوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تقویٰ کے معیار حاصل کرنے کیلئے رمضان کا مہینہ تو ٹریننگ کورس ہے صرف چند دن کے لئے اس کے لئے تمہیں اتنی قربانی تو کرنی ہوگی کہ شیطان سے محفوظ رہ سکو بلکہ اس کے نتیجہ میں اللہ کا قرب بھی حاصل کرنے والے بنو۔ لیکن یہ سب عمل خدا کی خاطر ہو۔ اگر بیماری یا سفر کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتے تو فدیہ دو۔ لیکن یہ فدیہ تو صرف ان کے لئے ہے جو روزہ کی طاقت کبھی نہیں رکھتے۔ عارضی روک والے فدیہ دینے کے ساتھ یہ دعا بھی کیا کریں کہ اللہ تعالیٰ روزہ کی توفیق دے اور نیکی یہی ہے کہ اللہ کے احکامات کی پابندی کی جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس مہینہ میں کثرت سے تلاوت کرو۔ ترجمہ قرآن پڑھو اور جہاں درس قرآن کا انتظام ہو درس بھی سنو، روزہ رکھنے، قرآن پڑھنے اور عبادت کرنے سے دل روشن ہوتا ہے یعنی اللہ سے قریبی تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے رمضان میں جو نیکیاں اختیار کرو ان کو زندگیوں کا مستقل حصہ بنا لو۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ رمضان کا پہلا عشرہ رحمت۔ وسط مغفرت اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے۔ اسی طرح آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ روزہ ڈھال ہے اور آگ سے بچانے والا مضبوط قلعہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا روزہ تبھی ڈھال بنتا ہے جب تمام شرائط اور لوازمات کے ساتھ رکھا جائے۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ ہمیں تمام شرائط کے ساتھ روزے رکھنے کی توفیق دے۔

حضور انور نے خطبہ کے آخر میں ہارٹلے پول کی بیت الذکر کی تعمیر کا کام انصار اللہ یو۔ کے کے سپرد فرمایا اور بریڈفورڈ کی بیت الذکر کے بارے میں فرمایا کہ وہاں کی مقامی جماعت کافی حد تک اسے مکمل کرلے گی تاہم ان کی مدد خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ یو۔ کے کے سپرد کرتا ہوں میری خواہش ہے کہ یہ دونوں بیوت الذکر ایک سال کے اندر مکمل ہو جائیں۔